امرد پسندی کا عذاب

فیضان نظر

حضور شیخ الاسلام محدث کبیر فقیہ العصر محقق علی الاطلاق

آیۃ من آیات اللہ دانائے افرنگ امام الغیرت

مفتی محمد فضل احمد چشتی صاحب مدظلہ العالی



مؤلف

محمد سلطان چشتی عفی عنہ

نام کتاب امرد پسندی کا عذاب

فیضان نظر امام الغیرت مفتی محمد فضل احمد چشتی صاحب مدظلہ العالی

مؤلف محمد سلطان چشتی صاحب

ناشر مکتبہ مہریہ چشتیہ (چورستہ میاں خاں، اوکاڑہ)

0329.0838137

معزز قارئین:

سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ اگر آپ کو اسمیں کوئی غلطی نظر آئے تو اسے نشانۂ تضحیک بنانے کے بجائے ناچیز کو مطلع کر دیں ناچیز آپ کا انتہائی شکر گزار ہوگا۔

فہرست

پیش لفظ

اس پر فتن دور میں ہر طرف فحاشی اور عریانی کا سیلاب ہے جو امت مسلمہ کی غیرت اور حیا کی مضبوط عمارتوں کو گراتے چلا جا رہا ہے ابلیس لعین نے اپنا گھیرا ایسا تنگ کر دیا کہ اکثر لوگ اپنی شہوت کی تسکین کیلئے مارے مارے پھرتے نظر آتے ہیں حیا اور غیرت کا جنازہ نکل چکا ہے زندگی کا مقصد دولت یا عورت رہ گیا ہے آج کا نوجوان اپنی خواہش کی تکمیل کیلئے ایسے برے افعال کا ارتکاب کرتا نظر آتا ہے جن افعال کا تصور کرنا بھی پہلے مشکل تھا لیکن آج وہ سر عام ہیں ان افعال میں سے ایک امرد پسندی ہے یہ ایسی لعنت ہے جس نے معاشرے کو جانوروں سے بدتر معاشرہ بنا دیا ہے کہ پورا معاشرہ عذاب کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے امرد پسندی جتنا بڑا گناہ اور تباہ کن عمل ہے اتنی ہی اس سے زیادہ غفلت ہے

لہٰذا ناچیز نے حضور قطب الوجود مجدد ماۃ حاضرہ خواجہ محمد شفیع علیہ الرحمۃ اور حضور شیخ الاسلام محدث کبیر فقیہ العصر محقق علی الاطلاق مفتی فضل احمد چشتی دامت برکاتہم العالیہ کی تعلیم اور تربیت کی برکت سے کچھ لکھنے کی کوشش کی یاد رہے: کہ بندہ ناچیز نہ ہی اہل قلم سے نہ ہی اہل علم سے ایک ناکارہ خلق فضول بے کار ہے یہ اس طفل مکتب کی چھوٹی سی سعی ہے جو تحریر و بیان کے کمالات سے خالی اور کلام میں ادب و چاشنی ڈالنے والے اصولوں

سے ناواقف ہے محض اس امید سے قلم اٹھائی کہ شاید کوئی بات کام کی ہو جائے جسکو پڑھ کرکسی کے دل میں اپنے آپ کو پاک صاف رکھنے کا جذبہ پیدا ہو اسمیں اگر کوئی نفع بخش بات ہے تو وہ مالک جل شانہ کی طرف سے ہے اور غلطی ہے تو ناچیز کی اپنی طرف سے ہے اللہ عزوجل اس سے در گزری والا معاملہ فرمائے اور اس ادنیٰ سی (پہلی) کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے آمین بجاہ النبی الامین علیہ الصلاۃ والتسلیم

اظہار تشکر

کتاب لکھنے سے لے کر اشاعت تک مختلف مراحل ہوتے ہیں یہ ان مخلصین کا حق ہوتا ہے جو کسی مرحلہ میں قلم کار کا تعاون کریں کہ ذکر خیر کے ساتھ ان کا شکریہ ادا کیا جائے سب سے پہلے ناچیز اپنے برادر اکبر (مولانا نور محمد چشتی صاحب مدظلہ العالی) کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مختلف مراحل میں بھرپور تعاون فرمایا خصوصا کتابوں کا مہیا کرنا انہی کے ہی مرہون منت ہے اللہ تعالیٰ میرے برادر اکبر کو آفتاب رشد و ہدایت بنائے

پھر شکریہ ادا کیا جاتا ہے مولانا ریاض صاحب کا جنہوں نے نظر ثانی کا فریضہ سرانجام دیا آخر میں اپنے معزز دینی بھائی مولانا مدثر صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اسکو انتھک محنت کے ساتھ تحریر کیا

اللہ تعالیٰ سب معاونین کو عافیت دارین نصیب فرمائے (آمین بجاہ النبی الامین)

العبد الضعیف محمد سلطان چشتی عفی عنہ

تقریظ

حضور شیخ الاسلام دانائے افرنگ

امام الغیرت مفتی

محمد فضل احمد چشتی مدظلہ العالی

بسملا و محمدا للہ و مصلیا و مسلما

اما بعد

قارئین کرام السلام علیکم و رحمۃ اللہ تعالیٰ
پیش نظر کتاب وقت کی ضرورت کی
تقاضا ہے اگرچہ تعلیمی نظام اور ماحول کا
تقاضا مرد پسندی بلکہ حیوان پسندی
رکا عنوان بنا ہوا ہے مگر مدارس کے طلبہ
کیلئے اس قدر کامی [illegible] واقعی ہے
مؤلف موصوف مدظلہ کی [illegible]

[illegible] طلبہ [illegible] ہو اللہ سب کی مغفرت کا [illegible] ۱۴۳۸ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ چشتی عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امرد کی تعریف:

هو الشاب الذی طرّ شاربه ولم تنبت لحيته
(شامی ج3 ص23 باب شروط الصلاۃ مطلب فی نظر الی وجہ الامرد)

یعنی وہ جوان جسکی اگرچہ مونچھیں تھوڑی آچکی ہوں مگر داڑھی ابھی نہ آئی ہو
یعنی جب تک داڑھی شریف نکل کر پورے چہرے پر خوب نمایاں اور گھنی نہ ہو جائے وہ امرد ہی شمار ہوگا (بشرطیکہ وہ خوبصورت ہو کہ اسکی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہو) ایسے لڑکے کی طرف شہوت سے دیکھنا حرام ہے اور باعث عذاب جہنم ہے۔

فائدہ: بعض 22 سال تک امرد رہتے ہیں بعضوں کے پورے چہرے پر گھنی داڑھی نہیں آتی تو 25 سال تک بھی امرد رہتے ہیں۔

الغرض: جسکی طرف نفس کا میلان ہو اور اسے بار بار دیکھنے کو جی چاہے تو وہ امرد ہے اب ہر شخص اپنے آپ کو جانتا ہے کہ اسکی طبیعت مائل ہوتی ہے یا نہیں اگر طبیعت مائل ہو تو اسکی طرف دیکھنا جائز نہیں۔

شہوت کی تعریف:

بیان الشهوة التی هی مناط الحرمة ان یتحرك

قلب الانسان و یمیل بطبعه الی اللذة

وہ شہوت جسکی وجہ سے دیکھنا حرام ہے یہ ہے کہ انسان کی نظر پڑے اور دل حرکت کرے اسکا خیال بار بار دل میں آئے دل مائل ہو اور اسکو دیکھنے سے لذت محسوس کرے ایسی حالت میں اسے دیکھنا حرام ہے اور اگر صبیح الوجہ نہیں ہے کہ دل مائل ہی نہیں ہوتا تو اسکی طرف دیکھنا جائز ہے

(شامی ج2ص98)

لیکن اے عزیز مسلمان : انسان اپنے نفس کا خود نگہبان ہے ابلیس لعین انسان کو تسلیاں بہت دیتا ہے کہ بھائی تو شہوت سے نہیں دیکھ رہا یہ تیرے بیٹے کی طرح ہے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں انسان ان تسلیوں میں پڑ کر ایسا گمراہ ہوتا ہے کہ دنیا و آخرت کی رسوائی اسکا مقدر بن جاتی ہے بچتا وہی ہے جو اپنے آپ کو دور رکھتا ہے

(اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے (ولا تقربوا الزنا) زنا کے قریب بھی مت جاؤ زنا کے قریب جانے کا مطلب علماء بیان فرماتے ہیں کہ اسباب گناہ کا ارتکاب بھی مت کرو یعنی بدنظری خلوت میل جول ہنسی مذاق بھی مت کرو ورنہ ہلاکت کے گڑھے میں گر جاؤ گے ہلاکت سے بچتا وہی ہے جو ہلاکت کی جگہوں سے اپنے آپ کو دور رکھے

اس جانور کو فصل کے کھانے سے روکا جاسکتا ہے جسکو فصل کے قریب نہ

جانے دیا جائے جو قریب جائے گا وہ ضرور منہ مارے گا اسی طرح جو بے ریشوں کے معاملے میں بے احتیاطی برتے گا ضرور ہلاکت میں پڑے گا لہٰذا اے میرے بھائی اس لعین کے دھوکے میں نہ آنا اسکی تسلیوں پر اعتماد نہ کرنا (اللہ عزوجل ہمارا حامی وناصر ہو)

امرد کی طرف دیکھنے کا حکم

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

نھی رسول اللہ تعالیٰ (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم) ان یحد الرجل النظر الیٰ الغلام الامرد

(رواہ ابن العدی فی الکامل، روضۃ المحبین ص 121)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بے ریش لڑکوں کی طرف بار بار دیکھنے سے منع فرمایا

امرد عورت کے حکم میں ہے

وان کان صبیحا فحکمہ حکم النساء وھو عورۃ من فرقہ الیٰ قدمہ

اور اگر بے ریش لڑکا خوبصورت ہو تو اسکا حکم عورتوں والا ہے (یعنی کہ اسکی طرف شہوت سے دیکھنا حرام ہے) اور سر سے لے کر قدموں تک (سارا بدن) ستر ہے

(شامی شریف باب شروط الصلاۃ ج 3 ص 23)

امرد کا حکم عورت سے بھی سخت ہے

تنویر الابصار میں عورت کی طرف دیکھنے کا حکم بیان فرماتے ہوئے فرمایا

لایجوز النظر الیه بشوة کوجه الامرد

کہ اجنبی کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں جسطرح کہ امرد کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں

اسکے تحت امام الفقہاء خاتمۃ المحققین امام شامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

یستفاد من تشبیه وجه المراة بوجه الامرد انَّ حرمة النظر الیه بشهوة اعظم اثما لانَّ خشیة الفتنه به اعظم منها ، و لانَّه لایحل بحال بخلاف المراة

ترجمہ: سمجھنے سے قبل ایک بات سمجھ لیں جب کسی چیز کو کسی چیز کیساتھ تشبیہ دی جائے تو مشبہ بہ اس وصف میں اقوٰی ہوتا ہے جس وصف کی وجہ سے تشبیہ دی گئی مثلا (زید شیر جیسا ہے بہادری میں، تو شیر میں بہادری زید سے زیادہ ہے)

اب ترجمہ ملاحظہ ہو: عورت کی طرف شہوت کیساتھ دیکھنے کو امرد کیطر ف دیکھنے کے ساتھ تشبیہ دی اس تشبیہ سے معلوم ہوا کہ امرد کی طرف شہوت سے دیکھنا زیادہ گناہ ہے کیونکہ امرد کا فتنہ بھی زیادہ ہے (کیونکہ عورت سے خلوت اور گفتگو میں کئی چیزیں حائل ہو جاتی ہیں اور اپنی خواہش پوری کرنا مشکل ہوتا ہے بخلاف امرد کے) اور وہ کسی بھی صورت میں حلال نہیں ہوتا بخلاف عورت کے کہ وہ نکاح

کیساتھ حلال ہو جاتی ہے

شہوت سے دیکھنا بالاجماع حرام ہے

واجمعو علی انه یحرم النظر الی غیر الملتحی بقصد التلذذ بالنظر
(شامی ج3 ص24)

فقہاء کا اس بات پر اجماع ہے کہ بے ریش کی طرف لذت حاصل کرنے کیلئے دیکھنا حرام ہے

عدم شہوت کا دعویٰ کرنے والا جھوٹا

امام ابن جوزی تلبیس ابلیس میں لکھتے ہیں

جس شخص کی شہوت امرد کیطرف دیکھنے سے حرکت میں آئے اسکا دیکھنا حرام ہے اور جو انسان یہ دعویٰ کرے کہ خوبصورت امرد کی طرف دیکھنے سے اسکی شہوت کو جوش نہیں آتا (فھو کاذب) وہ جھوٹا ہے
(تلبیس ابلیس ص232)

اسی طرح حضرت سعید بن المسیب علیہ الرضوان نے فرمایا

اذا رایتم الرجل یلح النظر الی غلام امرد فاتھموہ

جب کسی شخص کو کسی بے ریش کی طرف نظر جمائے ہوئے دیکھو تو اس پر تہمت لگادو (کہ وہ برا ہے) (تلبیس ابلیس ص232)

لہٰذا اے مسلمان بھائی: عافیت اسی میں ہے کہ تم اپنے آپ کو حتی الامکان بے ریش خوبصورت لڑکوں سے دور ہی رکھو ورنہ ہلاکت میں پڑ جاؤ گے اور اگر انکے ساتھ مجبوراً اختلاط ہو جائے تو اپنی نظر کی حفاظت کرو شریعت مطہرہ کے احکام کی پابندی کرو تا کہ انکے فتنے سے محفوظ رہ سکو۔

بدنظری کے عذاب کے چند واقعات

(1) چہرے کا گوشت جھڑ گیا

ایک بزرگ کو کسی نے بعد از وفات خواب میں دیکھا اور سوال کیا کہ ما فعل اللہ عزوجل بک کہ اللہ عزوجل نے آپ کیساتھ کیا معاملہ فرمایا کہنے لگے مجھے خداوند عزوجل کی بارگاہ میں کھڑا کیا گیا اور میرے گناہ گنوانے شروع کیئے گئے میں اقرار کرتا گیا اور معاف ہوتے گئے مگر ایک گناہ پر مارے شرم کے میں خاموش ہو گیا، دیکھتے ہی دیکھتے میرے چہرے کی کھال اور گوشت سب جھڑ گیا خواب دیکھنے والے نے پوچھا آخر وہ کونسا گناہ تھا فرمایا افسوس میں نے ایک امرد یعنی خوب صورت لڑکے پر شہوت بھری نظر ڈالی تھی۔ (الروض الفائق ،کیمیائے سعادت تلبیس ابلیس ص 242)

غور فرمائیں: جس نے ایک مرتبہ شہوت سے دیکھا اسکا حال یہ ہوا اور جو ہر وقت انکی طرف غلیظ نگاہوں سے دیکھتا رہے اسکا حال کیا ہوگا اللہ عزوجل ہمیں اپنی رحمت کی پناہ عطا فرمائے۔

(2) پورا قرآن مجید بھول گیا

امام ابن جوزی فرماتے ہیں ابو عبد اللہ بن الجلاء طالبعلم تھے فرماتے ہیں کہ میں ایک جگہ کھڑا تھا ایک نصرانی لڑکے کو دیکھ رہا تھا اتنے میں ابو عبداللہ علیہ الرحمہ میرے سامنے سے گزرے پوچھا کیسے کھڑے ہو میں نے عرض کی یا حضرت اتنی حسین وجمیل صورت والے کو بھی عذاب ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بدنظری کا مزہ ضرور دیکھے گا اگر چہ کچھ عرصہ بعد ہی کیوں نہ ملے فرماتے ہیں چالیس سال بعد مجھے اتنی گھناؤنی سزا ملی کہ مجھے پورا قرآن مجید بھول گیا (معاذ اللہ)

(ذم الھوٰی ص110 تلبیس ابلیس ص141)

اسی طرح شیخ المشائخ استاذ ابو علی دقاق کے شاگرد کا واقعہ ہے انہوں نے ایک بے ریش لڑکے کو شہوت سے دیکھا تو استاد صاحب نے فرمایا اس عمل کی سزا تو ضرور پائے گا ایک رات میں اسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا کہ مجھے کیا سزا ملے گی صبح اٹھا تو سارا قرآن مجید مجھے بھول چکا تھا (العیاذ باللہ)

کفر پر خاتمہ: (العیاذ باللہ عزوجل)

یہ ایسا واقعہ ہے کہ لکھتے قلم اور دل کانپتا ہے اے مسلمان اپنے ایمان کی فکر کر، بے ریشوں سے دل چسپی ایمان برباد کر دیتی ہے چہ جائیکہ کوئی بدفعلی کا ارتکاب کرے۔

ایک جگر پاش پاش کر دینے والی حکایت پڑھیں کاش تیرے دل میں اتر جائے

حضرت عبداللہ بن احمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں طواف کعبہ میں مشغول تھا میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ غلاف کعبہ سے لپٹ کر ایک ہی دعا کا تکرار کر رہا ہے

اے میرے اللہ عزوجل مجھے دنیا سے مسلمان ہی رخصت کرنا، اور وہ ایسے سوز وگداز کے ساتھ دعا کر رہا تھا کہ سننے والوں کا جگر چاک کر رہی تھی، سننے والوں کی بھی چیخیں بلند ہو رہی تھیں، اللہ عزوجل کے اس فقیر نے پوچھا تم اتنی گریہ وزاری سے ایک ہی دعا کا کیوں تکرار کر رہا ہے اسکے علاوہ اور بھی کوئی دعا کیوں نہیں مانگتے، آخر اسکی کیا وجہ ہے، اس نے کہا کہ میرے دو بھائی تھے بڑا بھائی عرصہ دراز تک مسجد میں بلا معاوضہ اذان دیتا رہا جب اسکی موت کا وقت قریب آیا اس نے قرآن مجید مانگا ہم نے اسے دے دیا تا کہ قرآن مجید سے برکتیں حاصل کرے مگر (العیاذ باللہ عزوجل) اس پر بدبختی سوار تھی اسنے قرآن مجید ہاتھ میں پکڑ کر کہا تم سب گواہ ہو جاؤ میں قرآن مجید کے تمام اعتقادات اور احکامات سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں (العیاذ باللہ تعالیٰ) اور نصرانی ہوتا ہوں اتنی بات کہی اور وہ ازلی بدبخت کفر کی حالت میں مر گیا (معاذ

اللہ رب العالمین) پھر دوسرے بھائی نے 30 برس تک مسجد میں فی سبیل اللہ عزوجل اذان دی مگر وہ بھی آخری وقت نصرانی ہوکر مرا لہذا میں اپنے خاتمے کے بارے میں بے حد فکر مند ہوں اور ہر وقت اپنے خاتمہ بالخیر کی دعا مانگتا ہوں حضرت نے فرمایا کہ تیرے دونوں بھائی آخر کونسا گناہ کرتے تھے جس کے سبب وہ بد بخت کافر ہوکر مرے اس نے کہا کہ وہ غیر عورتوں سے دلچسپی لیتے تھے اور بے ریش لڑکوں سے دوستیاں رکھتے تھے

میرے عزیز بھائیو: یہ تو اس شخص کا حال ہے جو بے ریشوں سے محبت و پیار رکھتا تھا اور انسے دوستی کرتا تو اندازہ لگاؤ کہ اس شخص کے ایمان کا کیا بنے گا جو ان سے لواطت جیسے بھیانک فعل کا ارتکاب کرتا ہوگا

اگر خواہی کہ قدرت بماند بلند دل اے خوجہ سادہ رویاں مبند

(بوستان)

اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا مقام ومرتبہ بلند رہے تو اے سردار دل بے ریشوں میں نہ لگانا

طلباء کی بارگاہ میں چند معروضات:

ان واقعات سے ہم سب کو خصوصا طلباء کو عبرت ونصیحت حاصل کرنی چاہیے کہ بدنظری کی وجہ سے قرآن مجید یاد ہونے کے باوجود بھول گیا

اور جو دوران تعلیم و تعلم ایسی بے احتیاطی ،کریں گے تو بتاؤ کیا انہیں علم کا نور حاصل ہو سکے گا اور قرآن مجید انکے سینوں میں کیسے اترے گا ،علم کا دروازہ تو تقوٰی ہے التقوٰی باب العلم جو جتنا بڑا متقی ہو گا ہوا تنا ہی بڑا عالم ہو گا ، کیونکہ علم نور الٰہی ہے یہ اس شخص کے دل اور دماغ میں داخل نہیں ہوسکتا جسکا دل و دماغ برے خیالات سے بھرا ہوا ہو جسطرح کہ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے تو جس کا دل ان غلاظتوں سے بھرا ہو اس میں یہ نور الٰہی کیسے داخل ہو سکتا ہے

میرے بھائی: اگرچہ تقوٰی بہت مشکل ہے لیکن تقوٰی سے بڑھ کر کوئی چیز بھی اچھی نہیں

جیسا کہ شیخ فریدالدین عطار علیہ الرحمہ نے فرمایا

گرچہ درویشی بود سخت اے پسر ہم ز درویشی نباشد خوب تر

اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من لم یتورّع فی تعلُّمہ ابتلاہ اللہ تعالیٰ باحد ثلاثۃ اشیاء اما ان یمیتہ فی شبابہ او یوقعہ فی الرساتیق او یبتلیہ بخدمۃ السلطان (تعلیم المتعلم)

یعنی جو طالبعلم زمانہ طالبعلمی میں ورع و پرہیز گاری اختیار نہیں کرتا اللہ

عزوجل اسکو تین چیزوں میں سے کسی ایک میں مبتلا فرما دیتا ہے،

(1) یا اسے جوانی میں موت دے دیتا ہے (یعنی وہ خدمت دین سے محروم رہ جاتا ہے)

(2) یا پھر علم ہونے کے باوجود قریہ قریہ مارا مارا پھرتا ہے

(3) یا ساری عمر حکمرانوں کی خدمت کرتا رہتا ہے (یعنی اسے بھی خدمت اسلام کی توفیق نہیں ملتی)

الغرض: طالبعلم جتنا زیادہ پرہیز گار ہوتا ہے اس کیواسطے اسی قدر حصول علم آسان کردیا جاتا ہے اور اسی قدر اس کے واسطے علم نفع بخش بن جاتا ہے اور اسکے ثمرات وفوائد بھی خوب ظاہر ہوتے ہیں ایک طالبعلم کیلئے سب سے بڑی پرہیز گاری کی بات تو یہ ہے کہ وہ نگاہ کو محفوظ رکھنے والا ہو کیونکہ دل کی پاکی میں نگاہ کا بڑا دخل ہے دل کی پاکی نگاہ کی پاکی پر ہی منحصر ہے

جیسا کہ علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں

نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی

کہ حق نے دل کو کیا ہے نگاہ کا پیرو

نیز کثرت طعام وکلام اور کثرت منام سے اجتناب کرنے والا ہو،

ایک فقیہ زاہد نے ایک مرتبہ ایک طالبعلم کو نصیحت کرتے ہوئے

فرمایا کہ تجھ پر لازم ہے کہ غیبت سے بچتے رہو اور فضول گوئی کرنے والے طلباء سے پرہیز کرو کیونکہ جو فضول کلام زیادہ کرتا ہے وہ یقیناً تیری عمر برباد کرے گا اور تیرے اوقات کو ضائع کرے گا

عاقلاں را پیشہ خاموشی بود
پیشہ جاہل فراموشی بود

کن للا وامرو النواهی حافظا
وعلی الصلاۃ مواظبا و محافظا

و اطلب علوم الشرع و اجهد
بالطیّبات تصیر فقیها حافظا

و اسال الهك حفظ حفظك راغبا
فی فضله فالله خیر حافظا

(1) امر و نواہی کے پابند ہو جاؤ نماز شریف کی پابندی اور حفاظت کرو

(2) اور علم دین کو خوب محنت اور لگن سے حاصل کرو اور اسکے لئے نیک اعمال سے مدد طلب کرو تم ایک بڑے فقیہ بن جاؤ گے

(3) اللہ عزوجل کا فضل چاہتے ہوئے اس سے اپنی قوت حافظہ

کی حفاظت کا سوال کرتے رہو اللہ عزوجل بہتر حفاظت فرمانے والا ہے

نیز فرماتے ہیں

اطیعو وجدوا ولاتکسلوا

وانتم الیٰ ربکم ترجعون

ولا تهجعوا فخيار الورٰی

قليلا من الليل مايهجعون

(1) فرمانبردار رہو، محنت کرتے رہو اور سستی نہ کرو تمہیں ایک دن اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

(2) راتوں کو سونا چھوڑ دو مخلوق میں سے بہتر وہ ہے جو راتوں کو کم سوتا ہے

نیز طالب علم کو چاہیئے کہ ہر وقت کتابیں اپنے ساتھ رکھے تاکہ وقت فرصت انکا مطالعہ کیا جا سکے۔

کسی دانا نے کیا خوب فرمایا:

من لم یکن له دفترفی کمه لم تثبت الحكمة فی قلبه

جس کی بغل میں ہر وقت کتاب نہ ہو اسکے قلب میں حکمت و دانائی راسخ نہیں ہو سکتی۔ (تعلیم المتعلم)

راتوں کی تنہائیوں میں گریہ زاری اپنا معمول زندگی بنالے اگر ان

ہدایات پر طالبعلم عمل کرے گا تو انشاءاللہ عزوجل علم ومعرفت کے چشمے اس کے سینے سے پھوٹنے شروع ہو جائیں گے

مل ہی جائے گی کبھی منزل لیلیٰ اقبال
کوئی دن اور ابھی بادیہ پیمائی کر

آمدم سر مطلب:

بے ریشوں کی طرف میلان اللہ عزوجل کی بارگاہ سے محرومی کی علامت ہے، ذم الھوٰی میں امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ ایک شیخ کے پاس ایک لڑکا پڑھتا تھا انکے پاس ایک صوفی آئے اور انہوں نے بچے کی طرف دل چسپی لینا شروع کردی ایک دن استاد صاحب نے دیکھا کہ وہ صوفی اس لڑکے کی طرف نظر جمائے ہوئے تھے آپ بڑے غمگین ہوئے کہ ہیں صوفی اور عمل کیسا رات سوئے خواب میں باری تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا

فوعزتی انی لا اشغل بالاحداث الا من باعدتُّه عن قربی
(ذم الھوٰی تلبیس ابلیس ص 242)

مجھے اپنی عزت کی قسم، بے ریشوں کی طرف وہی راغب ہوتا ہے جسکو میں اپنی بارگاہ سے دھتکار دیتا ہوں

اے عزیز مسلمان:

ذرا غور کر بے ریشوں سے دلچسپی بارگاہ اقدس کے قرب سے محروم کر دیتی ہے اور اگر کوئی شخص فعل بد کا ارتکاب کرے (معاذ اللہ عزوجل) اس پر جل شانہ کی کتنی لعنت برستی ہوگی۔

لہذا اے عزیز:

غافل منشیں ناں وقت بازی است
وقت ہنراست وکارسازی است

بوسہ لینے کا عذاب:

امام غزالی فرماتے ہیں کہ جس نے کسی بے ریش کا بوسہ لیا اور بغیر توبہ کئے دنیا سے چل بسا تو اللہ جل شانہٗ اسے پانچ سو سال جہنم کی آگ میں رکھے گا۔ العیاذ باللہ۔

اسلاف کا اس بات پر اجماع ہے کہ امرد کی طرف دیکھ کر اپنی نظر کو لذت دینا حرام ہے حرام ہے۔

بد بخت انسان:

حضرت واسطی علیہ الرحمہ (المتوفی 320ھ) فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل جب کسی بندے کو ذلیل اور بد بخت کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے نو عمر لڑکوں کی محبت میں ڈال دیتا ہے (رسالہ قشیریہ ص 120)

توجہ: یہاں تک بے ریش لڑکے کی طرف دیکھنے کی نحوست اور عذاب کا بیان کیا گیا، جو بیان کیا گیا اس سے کہیں زیادہ اسکی نحوست اور لعنت ہے اب لواطت کے بارے کچھ بیان کیا جاتا ہے لیکن اس سے قبل آخر میں ایک شاعر کے نظر کے حوالے سے اشعار پیش خدمت ہیں

(اللہ عزوجل ہماری حفاظت فرمائے)

کل الحوادث مبدؤھا طمن النظر
و معظمه النا ر من مستصغر
و المرء مادام ذا عین یقلبھا
ی اعین العین موقوف علی الخطر
کم نظرۃ فعلت فی قلب صاحبھا
فعل السھام بلا قوس و لا وتر
یسرُّ ناظرہ ما ضرَّ خاطرہ
لا مرحبا بسرو رعاد با لضرر

(الزواجر، کتاب الحدود)

(1) ہر فساد کی ابتدا نظر سے ہوتی ہے اور بہت بڑی آگ کی ابتدا بھی آگ کی چھوٹی سی چنگاری سے ہوتی ہے،

(2) اور آنکھوں والا انسان جب تک اپنی نظروں کو دوسرے کی آنکھوں میں ڈالتا ہے تو وہ خطرے پر کھڑا ہوتا ہے،

(3) اتنی ہی نگاہوں نے دیکھنے والے کے دل میں بغیر کمان اور وتیر کے تیر کا کام کیا،

(4) افسوس کہ امرد کو دیکھنے والا دل کو نقصان پہنچانے والی چیز سے خوش ہوتا ہے ایسی خوشی کیلئے کوئی مبارک باد نہیں جو نقصان لائے،

بدنظری کے عذاب کو بیان کرنے کے بعد لواطت کے عذاب کو بیان کرتا ہوں اللہ عزوجل کی توفیق سے مالک تعالیٰ ہر برائی سے ہماری حفاظت فرمائے (آمین)

لواطت کا عذاب

یہ ایسا گندہ اور گھناؤنا کام ہے جو زنا کاری سے بھی بدتر ہے اور جہنم میں لے جانے والا بدترین کام ہے ،اللہ عزوجل نے قوم لوط کو کہ جنہوں نے سب سے پہلے یہ فعل بد کیا قرآن مجید میں بار باران لوگوں کو بدترین مجرم فرمایا اور کہیں ظالمین کہیں فاسقیں فرما کران لوگوں کے جرموں کا اعلان فرمایا اور انکے فعل بد کی مذمت فرمائی اور انکی بداعمالیوں کی سزا میں شدید پتھراؤ اور زلزلہ کا عذاب بھیج کر انکی بستیوں کو الٹ پلٹ کر دیا اور پوری آبادی کو تہس نہس کر کے اس قوم کو دنیا سے نیست و نابود کر دیا۔

چنانچہ سورۃ اعراف میں فرمایا

وَ لُوْ طا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة ماسبقكم بها من

احد من العٰلمین انکم لتاتون الرجال شھوۃ من دون النساء بل انتم قوم مسرفون (الاعراف رکوع 9)

ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا، کیا تم وہ بے حیائی کر تے ہو جو تم سے پہلے جہان میں کسی نے نہ کی تو تم مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم حد سے گزر گئے ہو

پھر باری تعالیٰ نے انکی ہلاکت کا بیان فرماتے ہوئے فرمایا و امطرنا علیھم مطرا فانظر کیف کان عاقبۃ المجرمین اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) ایک مینہ برسایا، تو دیکھو مجرموں کا کیسا انجام ہوا

حدیث پاک: حضرت سیدنا جابر علیہ الرضوان سے روایت ہے انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز کا مجھے اپنی امت پر زیادہ خوف ہے وہ لوط کا عمل ہے (ذم الھویٰ)

(1) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی

عن ابی عباس علیہ الرضوان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ملعون ملعون من عمل بعمل قوم لوط (مسند احمد)

آپ علیہ السلام نے فرمایا جس نے قوم لوط والا عمل (لواطت) کیا فرمایا وہ لعنتی ہے لعنتی ہے

اس سے بڑھ کر اور کیا عذاب ہوسکتا ہے کہ رحمۃ للعٰلمین نے ایسے شخص پر

تکرار کے ساتھ لعنت فرمائی ہے،

(2) خود جل شانہٗ نے لعنت فرمائی

من ابن عباس علیہا الرضوان عن النبی ﷺ لعن اللہ من عمل عمل قوم لوط و لعن اللہ من عمل عمل قوم لوط و لعن اللہ من عمل عمل قوم لوط

اللہ جل شانہٗ نے لوطی شخص پر تین مرتبہ لعنت فرمائی۔

اے غافل انسان: کیا ابھی بھی خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوگا، ارے بتا تو سہی کیا اس سے بڑھ کر دنیا و آخرت میں کوئی عذاب ہوسکتا ہے کہ خود باری تعالیٰ لعنت فرمارہا ہے

لوطی رب العٰلمین کی رحمت سے محروم

حضرت ابن عباس علیہ الرضوان روایت فرماتے ہیں کہ سرور انبیاء ﷺ نے فرمایا لاینظر اللہ عزوجل الی رجل اتیٰ رجلا او امرءۃ فی دبرھا (ذم الھویٰ)

فرمایا اللہ عزوجل ایسے بندے کیطرف نظر رحمت سے نہیں دیکھتا جو کسی مرد یا عورت سے لواطت کرے۔

لوطیہ کی اقسام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ آخری زمانے میں

کچھ لوگ ہونگے جو لوطیہ کہلائیں گے اور یہ تین قسم کے لوگ ہونگے

(1) ایک تو وہ جو صرف لڑکوں کی صورتیں دیکھیں گے (شہوت سے) اور ان سے بات چیت کریں گے

(2) وہ ہونگے جو لڑکوں سے مصافحہ و معانقہ کریں گے،

(3) وہ ہیں جوان لڑکوں سے بدفعلی کریں گے،

تو ان تمام پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے، مگر جو لوگ توبہ کرلیں اللہ عزوجل انکی توبہ قبول فرمالے گا اور وہ لعنت سے بچے رہیں گے،

(کنزالعمال ج7 ص188 بحوالہ دیلمی)

لواطت کا دنیا میں عذاب

منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سفر کرتے ہوئے ایک آگ کے پاس سے گزرے جو ایک شخص پر جلائی گئی تھی آپ علیہ السلام نے پانی لیا تاکہ اسے بجھائیں تو وہ آگ ایک بچے کی صورت میں بدل گئی اور وہ شخص آگ کی شکل میں بدل گیا، آپ علیہ السلام اس پر بہت حیران ہوئے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے مالک تعالیٰ انہیں انکی دنیاوی حالت میں لوٹا دے تاکہ میں ان سے ان کے متعلق پوچھ سکوں چنانچہ اللہ تعالیٰ دونوں کو زندہ کیا تو آپ نے دیکھا وہ ایک مرد اور ایک نابالغ لڑکا تھا آپ علیہ السلام نے دریافت فرمایا کہ تمہارا معاملہ

کیا ہے ؟ تو اس شخص نے جواب دیا ، اے روح اللہ تعالیٰ علیہ السلام، میں دنیا میں اس لڑکے کی محبت میں مبتلا تھا شہوت نے مجھے اس کے ساتھ بدفعلی کرنے پر ابھارا اسکے بعد جب میں اور یہ بچہ مر گئے تو اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ اس بچے کو آگ میں بدل دیا تا کہ مجھے آگ میں جلائے دوسری مرتبہ مجھے آگ بنا دیا تا کہ میں اسے جلاؤں لہٰذا قیامت تک یہ عذاب جاری رہے گا۔

عبرتے گیر از زمانہ اے جواں
تا نباشی از شمار ابلہاں

اے جوان بھائی: زمانے میں اس طرح کے واقعات سے عبرت حاصل کر لے تا کہ تو ان کاموں کو کر کے بدبخت نہ بن جائے۔

ہم اللہ عزوجل کے عذاب سے اسکی پناہ طلب کرتے ہیں اور اس سے عافیت اور اسکی رضا حاصل کرنے کی توفیق کا سوال کرتے ہیں۔

(الزواجر)

لوطی کی سزا میں مختلف اقوال

لوطی کو قتل کرنے پر صحابہ اکرام علیہم الرضوان کا اجماع ہے مگر اسکے قتل کی کیفیت میں اختلاف ہے،

حضرت مجاھد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا جس نے کسی بچے سے بدفعلی کی اس کفر کیا۔

(الزواجر ص 517)

لوطی کو قتل کر دیا جائے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا من وجدتموہ یعمل عمل قوم لوط فاقتلوا الفاعل و المفعول بہ (ابوداؤد فی الحدود، ترمذی، ابن ماجہ)

فرمایا جسکو تم قوم لوط والا عمل کرتے دیکھو تو کرنے والے اور کروانے والے کو قتل کر دو (یہ حکم حکام کو ہے)

لوطی کو جلا دیا

امام منذری فرماتے ہیں حرق اللوطیۃ بالنار اربعۃ من الخلفاء ابو بکر وعلی بن ابی طالب و عبد اللہ بن زبیر (علیہم الرضوان) وھشام بن عبد الملک (الترغیب والترہیب ج2 ص589)

کہ چار خلفاء یعنی حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اور حضرت سیدنا علی پاک اور

حضرت عبداللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) اور خلیفہ ہشام بن عبدالملک نے لوطی کو آگ میں جلادیا

امام منذری آگے واقعہ ذکر فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امیر المومنین حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف خط روانہ فرمایا، جس میں لکھا تھا کہ انہوں نے عرب کے اطراف میں ایک شخص کو پایا جس سے لواطت کی جاتی ہے (اسکے بارے میں کیا حکم ہے) تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اس شخص کے متعلق فیصلہ کرنے کیلئے صحابہ اکرام علیہم الرضوان کو جمع فرمایا، ان میں حضرت علی پاک بھی تھے،، انہوں نے ارشاد فرمایا بیشک یہ ایک ایسا گناہ ہے جو صرف ایک امت نے ہی کیا ،تو اللہ عزوجل نے انہیں وہ عذاب دیا جو تم جانتے ہو اری ان نحرقه با النار و اجتمع رای اصحاب رسول اللہ تعالیٰ علیه الصلاۃ والسلام ان یحرق بالنار فامرابوبکر ان یحرق بالنار میرا خیال ہے کہ آگ سے جلادیں پس اصحاب پاک علیہم الرضوان کا اسکے جلانے پر اجماع ہو گیا ،تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے جلانے کا حکم دے دیا اور حضرت خالد بن ولید نے اس ملعون کو آگ سے جلادیا۔ (الترغیب والترہیب ج2ص589)

اسکے علاوہ اور بھی کئی اقوال ہیں جو اختصار کے پیش نظر ترک کیئے جا رہے

ہیں، انکو دیکھنے کیلئے کتاب الکبائر للذھبی کی طرف مراجعت فرمائی جائے،

الغرض: یہ انتہائی تباہ کن عمل ہے اس سے بچتا وہی ہے جو اپنی نظر کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے آپ کو بے ریشوں سے دور رکھتا ہے، کیونکہ ہلاکت کی جگہوں کے قریب پہنچ کر ہلاکت سے بچنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے، ہمیشہ ہلاکت کے گڑھے میں وہی گرتے ہیں جو اپنے آپ کو ہلاکت سے مطمئن سمجھتے ہیں، لہذا **میرے عزیز بھائی:** ہرگز سستی نہ کر اپنے اوپر سختی کر، آج اگر تو بے ریش لڑکوں سے پرہیز کرنے میں نرمی برتے گا تو ابلیس لعین تجھے آہستہ آہستہ اپنے جال میں ایسا پھنسائے گا کہ تو انکی طرف دیکھنے کو عیب نہیں سمجھے گا، آہستہ آہستہ نوبت یہاں تک پہنچ جائے گی کہ مصافحہ و معانقہ اور دل لگی ہنسی مزاق یہ سب کچھ تجھے عیب اور برا محسوس نہیں ہوں گی۔

اللہ تعالی فرماتا ہے زیّن لھم الشیطان اعمالھم شیطان انکے لئے اعمال مزین کر دیتا ہے

تو انسان کو اپنے برے اعمال بھی اچھے نظر آنے لگتے ہیں آخر کار بدکاری تک نوبت جا پہنچتی ہے، (العیاذ باللہ تعالی)

لہذا اگر بچنا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھو،

امرد پسندی کے تمام طریقوں سے بچو اور ان سنہری اصولوں پر عمل کرو جو ذکر کیئے جا رہے ہیں (وما توفیقی الاباللہ) اللہ عزوجل ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہر گناہ سے ہماری حفاظت فرمائے (آمین)

لوطی کے بارے چند اقوال

حضرت فضیل بن عیاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ لوطی شخص آسمان کے ہر قطرے کے ساتھ بھی غسل کیوں نہ کرلے کبھی پاک نہیں ہوسکتا وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں ناپاکی کی حالت میں حاضر ہوگا، اگر بغیر توبہ کیے مرا۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

حضرت واسطی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے کو ذلیل کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بدبوداروں اور مرداروں (نوجوان لڑکوں) کی صحبت میں ڈال دیتا ہے۔ (رسالہ قشیریہ)

لوطی جانوروں کی شکل میں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں، کہ لوطی قیامت والے دن بندر اور خنزیر کی شکل میں حاضر ہوگا۔

قیامت کے دن انتہائی ذلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ دنیا سے جس

حال میں رخصت ہوتا ہے بروز حشر اسی حالت میں اٹھایا جائے گا حتی کہ لوطی اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ اسکی شرم گاہ اسکے دوسرے ستر کے ساتھ ملی ہوگی پوری دنیا کے سامنے ذلیل ہوگا۔ (معاذ اللہ)

ایک مسلمان کیلئے اپنے آپ کو اس فعل بد سے دور رکھنے کیلئے اتنا ہی کافی ہے اور جو مردہ ضمیر ہے خوف خدا سے بالکل عاری ہے پورا قرآن مجید بھی پڑھ دیا جائے اسکے اوپر اثر انداز نہیں ہوتا
(اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے)

خواہش پرستی کے مختلف طریقے

اے چہرہ والضحیٰ کے متوالے نوجوانو:

اس تحریر کو خلوت میں دل کے کانوں سے پڑھو اور غور کرو کہ ایک دن تم نے بارگاہ اقدس میں حاضر ہونا ہے، آج اصلاح کرلو (حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا)
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن کے حساب سے قبل اپنا محاسبہ کرلو ورنہ بروز قیامت حساب دینا بڑا مشکل ہو جائے گا، بلکہ جس سے حساب لینا شروع ہوگیا سمجھو وہ مارا گیا **(ومن نوقش عذب)** (تفسیر ابن کثیر)

تو آؤ غور کرو

حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تیری رہے بے داغ

شہوت پرستی کے چند طریقے

(1) شہوت کے ساتھ امرد کے تبسم سے لطف اندوز ہونا۔(2) خود اسکے سامنے مسکرانا تاکہ وہ بھی مسکرائے اور میں خواہش پوری کروں۔ (3) اس سے دوستی کرنا۔(4) ہنسی مذاق کرنا۔(5) اسکے سامنے مصنوعی غصہ کر کے لذت حاصل کرنا۔(6) یا اسے غصہ دلا کر اسکے اضطراب سے گندی لذت حاصل کرنا۔(7) اسکے کپڑے کو بوسہ دینا (8) اسکا رومال اپنے پاس رکھ کر گندی لذت حاصل کرنا۔(9) حتیٰ کہ اس جیسی ٹوپی کر کے گندی لذت حاصل کرنا ۔(10) اسکے کپڑے کو سونگھ کر ابلیس لعین کو راضی کرنا۔

(11) اسکو موٹر سائیکل پر آگے یا پیچھے سوار کرنا۔(12) اسکے ساتھ لپٹا ہاتھ ملانا۔(13) گلے ملنا۔(14) نماز میں اسکے ساتھ کندھا چپکا کے کھڑے ہونا۔(15) اس سے سر یا کمر وغیرہ دبوانا۔(16) مالش وغیرہ کروانا۔(17) اٹھتے بیٹھتے اسکا سہارا لینا۔(18) اس سے اپنی خدمت لینا۔(19) مذاق سے اسے دبوچ کر گرانا۔(20) اور اسکو خلوت میں

بٹھا کر نصیحت آموز باتیں کرنا، اور نفس کا بری لذت حاصل کرنا (اس پر خصوصا معلم کو انتہائی غور کرنا چاہئے کہ اگر نصیحت کرنی ہو تو بڑوں کو پیش نظر رکھے اور انکی موجودگی میں گفتگو کرے تا کہ فتنے سے محفوظ رہے)(21) اسے میٹھے لفظوں سے پکارنا مثلا پیارے بھائی ، پیارے بچے۔ (22) اسکا ہاتھ پکڑنا یا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔(23) اسی کے ساتھ ہی تکرار کرنا۔(24) اسکے ساتھ ہی کھانا کھانا۔(25) اسکا بچا ہوا پانی لذت حاصل کرنے کیلیئے پینا۔(26) نماز شریف کے اندر اسکی ران کے ساتھ اپنی ران چپکانا۔

مسئلہ:

نماز شریف کے اندر حکم ہے کہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں ساتھ امرد کھڑا ہو اور شہوت کا اندیشہ ہو تو پاس کھڑا نہ ہو ،(بلکہ حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ تو اس صف میں کھڑے نہیں ہوتے تھے جس میں کوئی بے ریش لڑکا کھڑا ہوتا تھا) البتہ ران کے ساتھ ران ملا کر تشہد میں ہر گز نہ بیٹھے،

بلکہ ناچیز تو یہ عرض کرتا ہے کہ باریش بھی ران کیساتھ ران چپکا کر مت بیٹھے، بندہ اپنے کردار پر کبھی بھی بھروسہ نہ کرے،

تکیہ کم کن اے خواجہ بر کردار خویش

دل بنہ بر رحمت جبار خویش

امرد آگ ہے

لہٰذا اسکو ہرگز موٹر سائیکل پر نہ بٹھائے نہ آگے نہ پیچھے کیونکہ آگ آگے سے ہو یا پیچھے سے نقصان دہ ہے، اگر مجبوری ہو تو درمیان میں موٹا کپڑا حائل ہو تا کہ جسم کی حرارت جسم تک نہ پہنچے،

الغرض: جس صورت میں بھی انسان کو لذت آئے بار بار اس طرح کرنے کو جی چاہے سمجھ لو وہ کام حرام ہے، جہنم میں لے جانے والا کام ہے، ایسے کاموں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں اور نفس کا کہا ہرگز نہ مانیں،

نفس را سرکوب دائم خوار دار

تا توانی دورش از مردار دار

نفس کی مخالفت کر کے اسکو ہمیشہ ذلیل رکھ ہر حال میں اس مردار سے اپنے آپ کو دور رکھ۔

امرد کے فتنے سے بچنے کیلئے چند سنہری اصول

(1) (الم یعلم بان اللہ یری) یہ بات ہر وقت اپنے دل دماغ پر غالب رکھیں کہ مجھے باری تعالیٰ جل شانہ دیکھ رہا ہے اور میں نے اسکی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے اور اپنے اعمال کا جواب دینا ہے۔

(2) موت کو آنکھوں کے سامنے رکھے کہ اگر مجھے اس حالت میں موت آگئی تو میرا کیا بنے گا۔

(3) یہ تصور کرے کہ مجھے لحد میں رکھ کر اوپر سے لحد کو بند کیا جا رہا ہے۔

(4) جس کی طرف دیکھنے سے شہوت کا اندیشہ ہو اس سے اپنی نگاہوں کو نیچا رکھے۔

(5) اس سے سلام بے ضرورت کلام نہ کرے (اسکا قصور نہیں خود انسان کے نفس کا قصور ہے)

(6) شہوت کا اندیشہ ہو تو صف کے اندر کھڑا نہ ہو۔

(7) دوران سبق و تکرار اسکے قریب مت بیٹھے، وہ دور نہ ہو تو غصہ کرنے کے بجائے خود دور ہو جائے۔

(8) اسکے سینے اور کپڑوں کی طرف دیکھنے سے شہوت کا اندیشہ ہو تو ہرگز نہ دیکھے۔

(9) اسکے ساتھ خلوت نہ کرے۔

(10) اسکو موٹر سائیکل پر آگے یا پیچھے مت سوار کریں اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو جسم نہ لگنے پائے اور درمیان میں موٹا کپڑا ہو بلکہ بارش بھی تین ہوں تو ہر ایک کے درمیان کپڑا ہونا ضروری ہے تا کہ ستر ساتھ نہ لگے،

(11) اگر امرد کے درمیان کپڑا رکھنے کے باوجود شہوت کا اندیشہ ہو تو فوراً اتر جائیں

(12) ایسی بھیڑ یا قطار میں شامل ہونے سے گریز کرے جس میں آدمی ایک دوسرے سے چپکتے ہوں۔

یاد رکھیئے: کہ ابلیس کا داؤ بڑا گہرا ہوتا ہے اپنے آپ کو ابلیس ملعون کے فریب سے محفوظ سمجھنے والا برباد ہو جاتا ہے، بچتا وہی ہے جو ہر وقت محتاط رہے اور اپنے نفس کو سزا دیتا رہے۔

فرمایا

در ریاضت نفس بدرا گوش مال　　　تا نیندازد ترا اندر وبال

فرمایا عبادت و ریاضت میں نفس کو سزا دے یعنی نفس جو کہے وہ نہ کر تا کہ تجھے ذلت رسوائی کے گڑھے میں نہ گرائے۔

احمق کی نشانی

شد دو خصلت مرد ناداں را نشان　　　صحبت صبیاں و رغبت باز ناں

شیخ فریدالدین فرماتے ہیں

کہ بے وقوف اور احمق شخص کی دو علامتیں ہیں، یعنی دو علامتیں جس کے اندر پائی جائیں سمجھ جاؤ وہ ناداں ہے۔

(1) بے ریش لڑکوں کیساتھ اٹھنا بیٹھنا۔ (2) عورتوں سے دلچسپی۔

اے عاقل بھائی: تیری عمر کا چراغ بجھنے کے قریب ہے ، اپنے ایک ایک لمحے کو غنیمت جان، کوچ کی گھڑی کا انتظار کر، خبردار، اپنے دل کو ایسے کام میں مشغول نہ کر جس کیلئے وہ پیدا نہیں کیا گیا، اپنے نفس کو تلخی پر آمادہ کر انکار کرے تو جھڑکی دے کر آگے بڑھا اور اسکی رسی ڈھیلی نہ ہونے دے کیونکہ تو چراگاہ میں ہے جہاں دوسروں کے بھی کھیت ہیں، جو شخص جنگ کے میدان میں دو صفوں کے درمیان کھڑا ہو اسکا جنگ کے علاوہ کسی اور مشغلے میں لگنا بہت برا ہے۔

اے عزیز بھائی جان لے: کہ آخرت کے اندر اعمال کے بقدر فضیلت ہوگی ،تو پھر اپنے اوقات پر جھپٹ اور اپنے نفس پر مشغولیت کے کوڑے برسا، کیونکہ بغیر تعب و مشقت اور راتوں کی بیداری اور حفاظت نظر اور راحتوں اور لذتوں کی قربانی سے کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوتی۔

پس اے فضیلتوں کے طالب: تو صبر کر بلاشبہ خواہش نفس کی لذت یا بے کاری کی راحت مٹ جائے گی اور غم باقی رہ جائے گا۔

فرمان امام شافعی علیہ الرحمۃ

امام شافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: اے نفس، دنیا صرف چند دن کے صبر کا نام ہے، گویا اسکی مدت ایک خواب کے برابر ہے، اے نفس، دنیا سے جلدی گزر جا اور اسکو چھوڑ دے کیونکہ عیش کا زمانہ جنّت میں ہے۔

دھوکہ نہ کھانا

سیدی حاتم اصم علیہ الرضوان فرماتے ہیں تو کسی نیک جگہ پر رہ کے دھو کے میں نہ پڑنا، جنت سے زیادہ اچھی کوئی جگہ نہیں وہاں حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ جو گزری سو وہ گزری۔ اور کثرت عبادت سے دھوکہ نہ کھا ابلیس کے سات جو کچھ ہوا طویل عبادت کے بعد ہوا، کثرت علم سے دھوکہ میں نہ پڑ، بلعم بن باعور اسم اعظم اچھی طرح جانتا تھا خود دیکھ اس کے ساتھ کیا ہوا۔

اور صالحین کے دیدار سے بھی دھوکہ نہ کھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کسی کی بھی شان نہیں لیکن آپ کے رشتہ دار اور دشمن آپ کے دیدار سے فائدہ حاصل نہ کر سکے۔ (رسالہ قشیریہ)

لہٰذا اے عاقل: محتاط رہ، بچوں کے قریب نہ جا، ورنہ ہلاکت میں پڑ جائے گا، عاجز فقیر نے آپ کے سامنے کھول کھول کر بیان کر دیا، سمجھ جاؤ تو زہے نصیب، ورنہ ایک دوسرا وقت ہے جب خود سمجھ جاؤ گے یعنی موت

مردماں را سر بسر درخواب داں
گشت بیدار آنکہ او رفت از جہاں

لیکن اس وقت بیداری کا کوئی فائدہ نہیں،

امرد کے شرعی احکام

اس حصہ میں امرد کے ساتھ رہن سہن کے متعلق شرعی احکام اور آداب ذکر کیئے جائیں گے جن کا جاننا ہر ایک کیلئے عموما اور خصوصا متعلمین کیلئے بہت ضروری ہے ،اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے،

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے مسلمانوں
تمہاری داستان بھی نہ ہوگی داستانوں میں

معلم کیسا ہونا چاہیے

امام ابن العماد افقہسی الشافعی علیہ الرحمۃ (متوفی 808) معلم کے آداب یعنی معلم کو کن اوصاف کا حامل ہونا چاہئے فرماتے ہیں، ینبغی لمؤدب الصبیان فی المسجد وغیرہٖ ان یکون دیّنا صیّنا عفیفا متزوّجا ولا ینظر الصبیان من غیر حاجۃ فان نظرہ لغیر حاجہ حرامٌ اذا کان حسنا واما مسہٗ فحرام

فرماتے ہیں مسجد وغیر مسجد میں بچوں کو ادب سکھانے والے (استاد) کیلئے ضروری ہے، کہ دیندار ہو ،اپنے دامن کو برائی سے پاک رکھنے والا ہو (خصوصا بے حیائی کی برائی سے)۔ پاک دامن ہو۔ شادی شدہ ہو۔ اور بچے کو بغیر حاجت دیکھے نہیں، اگر بچہ خوبصورت ہے (یعنی اسکو اچھا لگتا ہے۔ اگر

چہ بالذات خوبصورت نہ بھی ہو۔ کیونکہ خوبصورتی کا تعلق دیکھنے والے کیساتھ ہے) تو اس کیلئے شہوت سے دیکھنا حرام ہے اگر بچے کی شکل و صورت بھی ایسی ہے کہ دل مائل ہی نہیں ہوتا تو بغیر حاجت کے بھی دیکھ سکتا ہے لیکن اسکو شہوت سے چھونا پھر بھی حرام ہے۔ یعنی خوبصورت لگے یا نہ لگے اس کو چھونا بدن پر ہاتھ لگانا گلے ملنا دبوانا وغیرہ پھر بھی حرام ہے۔

چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

آگے امام افقھسی اسی کتاب میں فرماتے ہیں اسکو شہوت کیساتھ چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں علماء کے دو قول مبارک ہیں

(1) عندالحنابلہ والمالکیہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(2) عندالشوافع اور عندالاحناف نہیں ٹوٹتا۔

بہر حال اس سے اتنا تو پتہ چلتا ہے کہ امرد کا معاملہ کتنا سخت ہے جبکہ ہم پر واہ ہی نہیں کرتے۔

اگر شہوت (قلبی میلان) نہیں تو عندالبعض مصافحہ میں اور چھونے میں حرج نہیں جبکہ بعض علماء انتہائی احتیاط کا پہلو اختیار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نہ مصافحہ کرے نہ خلوت کرے نہ دیکھے عام ازیں شہوت ہو یا نہ ہو۔

بچے کی قرات بھی نا سنیں

آگے امام افقہسی فرماتے ہیں کہ بعض علماء تو اسکو پسند فرماتے ہیں کہ بچے کی قرات بھی (بغیر ضرورت کے نہ سنے، البتہ استاد نے سبق منزل سننا ہے وہ تو ضرورت ہے، لیکن اسکے علاوہ قرات قرآن سننے سے پرہیز کرے تو اچھا ہے)

مام اعظم علیہ الرحمہ کی وصیت

حضرت اقدس امام الائمہ سراج الامہ حضور مولای حضرت امام اعظم علیہ الرضوان نے حضرت امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کو گرانمایہ وصیتیں فرماتے ہوئے فرمایا، اے یعقوب (امام ابو یوسف) جو بچے سن مراہق کو پہنچ گئے ہیں ان سے بات چیت نہ کرو وہ فتنہ ہے اس عمر سے کم کے بچوں سے بات کرنے اور انکے سر پر ہاتھ پھیرنے میں کچھ حرج نہیں بشرطیکہ نہ شہوت ہو اور نہ ہی اندیشہ شہوت ہو۔ (حسن التقاضی فی سیرۃ امام ابی یوسف ص 151)

خدارا اپنے بچوں کی حفاظت کیجیے

امام افقہسی تسہیل المقاصد میں فرماتے ہیں کہ تمام بزرگوں کا یہ فرمان ہے کہ آدمی اپنے بچے کو سیر و تفریح کیلئے وہاں نہ جانے دے جہاں فتنے کا خطرہ ہو، اور لوگوں کو اس کے ساتھ ملنے نہ دے بلکہ دور کر کے بٹھائے اور فاسق اور بیہودہ لوگوں کے پاس بیٹھنے نہ دے اور اپنے بچے کی عزت اور

آبرو کی حفاظت کرے۔

امرد کیساتھ تنہائی

امرد کیساتھ تنہائی عورت کی بنسبت زیادہ خطرناک ہے، حضرت سیدنا امام ابن حجر مکی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں، جو امرد عورتوں سے زیادہ خوبصورت ہوتا ہے اس میں فتنہ بھی زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس سے عورت کی بنسبت برائی کا امکان زیادہ ہوتا ہے (اسلئے کہ عورت سے خواہش پوری کرنے میں ہزار ہا رکاوٹیں آئیں گی اس سے کھلم کھلا بات چیت نہیں کر سکے گا جبکہ لڑکے کے کیساتھ بات چیت کرنے میں خلوت کرنے میں اس درجہ کی پریشانی نہیں آئے گی اسلئے اسکا فتنہ بھی سخت ہے، لہٰذا اسکے ساتھ تنہائی اختیار کرنا بدرجہ اولیٰ حرام ہے، شوافع مطلقا امرد کیساتھ تنہائی کو حرام قرار دیتے ہیں اور اسی میں ہی زیادہ احتیاط ہے۔ (الزواجر)

امرد کا نعت شریف پڑھنا

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرضوان فرماتے ہیں، امرد کا محافل میں نعت شریف پڑھنا جائز نہیں، کیونکہ جب یہ نعت شریف پڑھے گا تو لازمی بات ہے سامعین اس کی طرف دیکھیں گے اور اسکی سریلی آواز بھی سنیں گے جس سے سخت فتنے کا اندیشہ ہے۔

امرد کو تحفہ دینا

امرد کیساتھ دوستی لگانا اسے تحفہ تحائف دینا سخت حرام ہے، شہوت نا بھی ہو تب بھی پرہیز کرنا چاہیئے، بلکہ علماء تو یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امرد کیساتھ تعلقات جوڑے اور اسکی طرف دیکھے اور کہے مجھے شہوت نہیں آتی فرمایا وہ جھوٹا ہے، لہٰذا محتاط رہنے میں ہی بھلائی اور خیر ہے۔

متقی ہی عافیت میں رہتا ہے

آخر میں اپنے عزیز طلباء اور معلمیں کی بارگاہ میں مودبانہ چند گذارشات ہیں اگر انکو عمل میں لایا جائے تو عافیت کی زندگی نصیب ہو سکتی ہے۔

(1) لڑکے کیلئے عافیت اس میں ہے اپنے سے بڑی عمر والے سے دور رہے، اور اپنے ہم عمر سے محتاط رہے۔

(2) اور اپنے جسم کی حفاظت کرے، کیونکہ جو بچہ اپنے جسم کی حفاظت جتنی زیادہ کرتا ہے اتنا ہی وہ اللہ عزوجل کا مقرب بن جاتا ہے۔

(3) اپنے آپ کو بنا سنوار کر زیادہ نہ رکھے، عطر لگانے سے پرہیز کرے، اسی طرح سرمہ وغیرہ لگانا ہو تو رات سوتے وقت لگائے۔

الغرض: ایسی شکل وصورت اور لباس نہ بنائے جس سے دوسروں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔

(4) سوتے وقت اپنے بدن کے کپڑے کے اوپر ایک اور کپڑا کر کے

سوئے بلکہ یہ حکم تو بڑوں کیلئے بھی ہے۔

(5) اسی طرح بیٹھتے وقت بھی اپنی رانوں پر کپڑا ڈال کر بیٹھے، فاصلے کیساتھ سوئے، اور بیٹھتے، سوتے وقت ہر دو کے درمیان مناسب فاصلہ ہو بلکہ زیادہ بہتر تو یہ ہے کہ درمیان میں تکیہ یا پھٹی وغیرہ ہو۔

(6) کسی سے بات چیت کرتے وقت مسکرانے سے پرہیز کرے، اگر کوئی اسکے ساتھ دل چسپی رکھے یا تحفہ وغیرہ دے، اظہار ہمدردی کرے، تو اس سے خوب محتاط ہو جائے خواہ استاد ہی کیوں نہ ہو۔

(7) کمرے میں کسی کے ساتھ ایک لمحہ بھر کیلئے اکیلا نہ ہو، ساتھ ایک اور طالبعلم کو لے کر جائے اسی طرح بچے کو سر منڈوا کے رکھنا چاہئے سیدی امام اعظم علیہ الرضوان اپنے امرد شاگرد کیلئے سر منڈوانے اور پرانا لباس پہننے کا حکم فرمایا کرتے تھے، نیز اساتذہ بھی خوب پرہیز کریں، ان سے اپنا ذاتی کام ہرگز نہ لیں، ان سے نہ مالش کروائیں، اور نہ دبوائیں، اور ایک لمحے کیلئے بھی ان کیساتھ خلوت نہ کریں، اگر کسی بچے کو بلانا ہو تو ساتھ ایک اور بچہ ضرور آئے، ورنہ ابلیس کے داؤ سے بچنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔

تنبیہ: یاد رکھو جو بندہ شریعت مطہرہ کی پاس داری نہیں کرتا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ایسی خفیہ تدبیر فرماتا ہے کہ انسان کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ دنیا میں

ذلیل ورسوا ہو جاتا ہے، کسی وقت ہاتھ چومے جارہے ہوتے ہیں کبھی وہ وقت بھی آجاتا ہے کہ کوئی ہاتھ ملانا گوارانہیں کرتا۔

اگر خواہی کہ قدرت بماند بلند　　دل اے خواجہ سادہ رویاں مبند

اور جو بندہ شریعت مطہرہ کی پیروی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسکو اپنے خفیہ تدبیر سے اپنی پناہ میں رکھتا ہے، لہٰذا اے غافل بھائی: دور ہی رہ تیرے لئے اور اس بچے کیلئے عافیت اسی میں ہے، جو اس فتنے کے قریب ہوگا وہ ضرور پھسلے گا۔

برہوائے خود قدم ہرکونہاد
کے تواندکرد بانفسک جہاد

جو اپنے نفس کی خواہش کی اتباع کرتا ہے، وہ بدترین نفس کے ساتھ جہاد نہیں کرسکتا (بلکہ اس نفس کے ہاتھوں مغلوب ہو کر دنیا اور آخرت میں ذلیل ہو جاتا ہے)

غیرت کی برکت

حضرت ابوسعید خراز علیہ الرحمہ جنکا نام شریف احمد بن عیسیٰ ہے، بغداد کے رہائشی تھے، حضرت ذوالنون مصری علیہ الرحمہ کے دوست تھے، حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمہ کے پاس آنا جانا رہتا تھا، 686ھ میں آپ کی وفات ہوئی، آپ فرماتے ہیں میں بچپن میں بہت خوبصورت تھا، ایک شخص میرے ساتھ محبت کا دعوٰی کرتا تھا، اور میں اس سے نفرت کرتا تھا،

ایک روز تنگ دل ہو کر اور غیرت میں آ کر میں جنگل میں چلا گیا ، وہ میرے پیچھے جنگل میں آ گیا، جب میرے قریب آیا تو اس نے کہا کیا سمجھتا تھا کہ تو بچ نکلے گا، میں نے دل میں کہا اے مالک تو اس کے شر سے مجھے محفوظ فرما ،فرماتے ہیں کہ وہاں ایک کنواں تھا میں نے اس میں چھلانگ لگا دی، وہ کنارے پر بیٹھ گیا اللہ عزوجل نے مجھے محفوظ رکھا لیکن وہ اوپر بیٹھا رہا، میں نے اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں عرض کی مالک تو قادر مطلق ہے مجھے کنویں سے نکال لے اور اس کے شر اے محفوظ فرما، یہ کہنا تھا کہ اچانک ہوا کا بگولا آیا اس نے مجھے نکال لیا اور با حفاظت گھر پہنچا دیا۔

غیرت ہے طریقت حقیقی غیرت سے فقر کی غلامی

(ضرب کلیم)

امرد کے متعلق سلف کے اقوال اور افعال

اے مسلمان بھائی: اللہ عزوجل ہم سب کو اپنے بڑوں کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے اللہ جل شانہٗ کے فضل وکرم سے اس فصل میں امرد سے متعلق اسلاف کے درخشندہ واقعات اور انکے مبارک ارشادات ذکر کیئے جائیں گے ۔(اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور عمل کی توفیق عطا فرمائے)

درد بھری صدا: اے میرے عزیز طالبعام ،بچ اس فتنے سے ،اپنی

خواہشات کو کچل دے، اپنے اوپر سختی کر، آج کی سختی کل کیلئے سامان راحت بن جائے گی، صبر اور استقامت سے زندگی گزار، اور اگر آج سستی برتے گا تو آہستہ آہستہ ابلیس گھیرا ایسا تنگ کرے گا حتیٰ کہ انکی طرف شہوت بھری نگاہ سے دیکھنا بھی بے عیب ہو جائے گا، اور آہستہ آہستہ نوبت ہلاکت تک پہنچ جائے گی، قبل اس کے کہ وقت آئے خود کو بیدار کر لے، ابلیس لاکھ وسوسے بھی ڈالے اس کی ایک بھی نہ سننا، یہ ایک عاجز اور فقیر کی درد بھری صدا ہے جس کے پاس نہ بولنے کی صلاحیت ہے نہ کچھ لکھنے کی لیاقت، اگر کوئی بات کام کی ہے تو یہ محض اللہ جل شانہٗ کا فضل وکرم ہے ورنہ ناچیز کسی کام کا نہیں

اثر کرے نہ کرے سن تو لے میری فریاد
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندہ آزاد

مومن کی خواہش: عن ابی محمد عبد اللہ بن عمر بن العاص قال قال رسول اللہ ﷺ لا یومن احدکم حتیٰ یکون ہواہُ تبعا لما جئت به

مفہوم: فرمایا کامل مومن تو وہ ہے، جو اپنی خواہشات کو میرے حکموں پر قربان کردے۔ (مشکوٰۃ رقم 167 اربعین 41)

فرمان حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ الرحمہ ایک حمام میں داخل ہوئے آپ کے پاس ایک بے ریش لڑکا آیا تو ارشاد فرمایا اسے مجھ سے دور کردو کیونکہ میں ہر عورت کیساتھ ایک شیطان دیکھتا ہوں اور امرد کیساتھ سترہ شیطان دیکھتا ہوں۔ (الزوجر)

امرد کیساتھ ستر شیطان

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ امرد کے فتنے سے آگاہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں مروی ہے کہ عورت کے ساتھ دو شیطان ہوتے ہیں اور امرد کی ساتھ ستر۔ (فتاوٰی رضویہ ج23 ص721)

فرمان حضرت سعید بن مسیب

حضرت سعید بن مسیب جلیل القدر تابعی علیہ الرضوان ارشاد فرماتے ہیں:

اذا رایتم الرجل بلح النظر الی الغلام الامرد فاتھموہ جب تم کسی شخص کو امرد کی طرف بار بار دیکھتے ہوئے دیکھو تو اسے متھم کردو یعنی سمجھ جاؤ کہ اسکا دل پاک نہیں ہے۔ (ذم الھوٰی ص97)

امرد ستر عورتوں سے بھی زیادہ خطرناک ہے ایک بزرگ فرماتے ہیں میں ایک عبادت گزر کے پاس امرد کو ستر خوبصورت لڑکیوں سے زیادہ خطرنا

کی سمجھتا ہوں۔ (ذم الھویٰ)

تیس ابدالوں کی نصیحت

امام موصلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں تیس وقت کے ابدالوں کی صحبت میں رہا، اور خدمت کرتا رہا، جب میں نے ان سے اجازت چاہی تو انہوں نے مجھے وصیت کی کہ بے ریشوں کی صحبت سے بچتے رہنا، (اے عزیز طالب کیا ان اولیاء کی وصیت پڑھ کر بھی بیدار نہیں ہوگا تو کب ہوگا؟ غفلت کے پردے چاک کردے اس سے قبل کہ ملک الموت تیری حیات کا جامہ چاک کردے۔

امرد سے متعلق امام المسلمین امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی علیہ کا فرمان

حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ الرحمہ (المتوفی 241) کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اسکے ساتھ ایک خوبصورت بچہ بھی تھا، آپ علیہ الرحمہ نے پوچھا تمہارے ساتھ یہ کون ہے اس نے عرض کی یہ میرا بھانجا ہے تو آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا آئندہ اسے لے کر میرے پاس نہ آنا اور اسے ساتھ لے کر راستے میں نہ چلنا کہ اسے اور تمہیں نہ جاننے والے بدگمانی نہ کریں۔ (الزواجر، ذم الھویٰ)

آقا علیہ السلام کا عمل بابرکت

جب قبیلہ عبد القیس کا وفد سرکار دو عالم حبیب خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو

انکے ساتھ ایک خوبصورت لڑکا بھی تھا، آپ علیہ السلام نے اسے اپنی پشت مبارک کے پیچھے بٹھا دیا، اور فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کی آزمائش بھی نظر کے سبب ہوئی ۔ (ذم الھوٰی، الزواجر)

فرمان فارق بین الحق والباطل حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر پاک نے فرمایا کہ مجھے کسی عالم پر ایذا رساں درندوں کا اس قدر خوف نہیں جتنا امرد لڑکے کی طرف سے ڈر ہے۔

اس طرح ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں ایک عابد شخص پر ایک امرد لڑکے کے بارے میں ستر باکرہ لڑکیوں سے بھی زیادہ ڈرتا ہوں۔ (تلبیس ابلیس)

دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

میرے عزیز طلباء: ان مقدس ہستیوں کے پر نور فرامین بیان کیئے گئے، جو ہم سے ہزار ہا گنا سمجھدار بھی تھے، دین کی روح کو سمجھتے تھے، اور ہم ہیں تو خواہشات کے بندے دین کے فہم سے خالی۔

لہٰذا ہمارے حق میں یہی بہتر ہے کہ ہم انکے مقدس اقوال پر عمل کریں تب ہی دل ونگاہ کی پاکیزگی نصیب ہوگی اور اگر دل ونگاہ پاک نہ ہو تو صوم و صلاۃ سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

زباں سے کہہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب وجگر

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ اس صف میں کھڑے نہیں ہوتے تھے جس میں کوئی بے ریش لڑکا کھڑا ہوتا، اسلاف امردوں سے پرہیز کرنے میں انتہائی مبالغہ فرماتے تھے، اور ان سے ایسے بھاگتے تھے جیسے درندے سے بھاگا جاتا ہے۔

ایک بزرگ آرہے تھے اچانک انہوں نے دوڑنا شروع کردیا اور ساتھ ہی یہ آواز لگانا شروع کردی طوفان آگیا، آندھی آگئی، اور بھاگ کر ایک کمرے میں داخل ہوگئے، تھوڑی دیر کے بعد باہر تشریف لائے ، اور فرمانے لگے، آندھی چلی گئی؟ مریدین نے عرض کی یا حضرت آندھی تو آئی ہی نہیں بلکہ آندھی کے دور دور تک آثار بھی نہیں، فرمانے لگے، آندھی سے مراد بے ریش لڑکا ہے۔ جو کہ راستے میں آرہا تھا۔ آندھی جان ومال کا نقصان کرتی ہے، اور بے ریش لڑکے سے قلب وروح کے نقصان کا خطرہ ہے

امام اعظم علیہ الرحمہ کا عظیم کردار

حضرت امام محمد علیہ الرحمہ جب حضرت اقدس کی بارگاہ میں تعلیم حاصل

کرنے کیلئے حاضر خدمت ہوئے تو بے ریش اور بہت خوبصورت تھے سیدی امام اعظم نے انکو حکم دیا کہ پہلے قرآن مجید حفظ کریں، وہ ایک ہفتہ کے بعد پھر علم دین حاصل کرنے کیلئے حاضر ہو گئے، فرمایا میں نے کہا تھا پہلے حفظ کرو لیکن آپ پھر آ گئے ،عرض گزار ہوئے کہ حضور میں حفظ کر کے ہی حاضر ہوا ہوں، ایک ہفتہ میں قرآن کریم حفظ کر لینے کا سن کر امام اعظم علیہ الرحمہ انکی ذہانت فطانت اور قوت حافظہ سے بے حد متاثر ہوئے ،مگر انکی کشش میں کمی لانے کی غرض سے انکے والد ماجد سے فرمایا انکا سر منڈوا دیجئے اور انہیں پرانے کپڑے پہنا ہیے، پھر تب جا کر حضرت اقدس نے انکو پڑھانا شروع کیا اور آپ انکو ہمیشہ ایک ستون کے پیچھے بٹھا کر پڑھاتے تا کہ انکی طرف نظر نہ پڑے (ردالمحتار)

جن سے مل کے زندگی سے عشق ہو جائے
وہ لوگ آپ نے شاید نہ دیکھے ہوں ایسے بھی

لمحہ بھر کیلئے خلوت گوارہ نہ کی

حضرت اسامہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک محدث کبیر کے پاس پڑھتے تھے، ہم سب نے اپنا سبق پڑھ لیا جبکہ ایک امرد اپنا سبق پڑھ رہا تھا، ہم نے جانے کی اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا تھوڑی دیر کیلئے ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ یہ پڑھ کے فارغ ہو جائے (آپ نے لمحہ بھر کیلئے

اس کے ساتھ خلوت گوارہ نہ فرمائی۔) (ذم الھوٰی ص 101)

اے مسلمان بھائی: جو اپنے دور کے انتہائی پرہیزگار تھے انہوں نے لمحہ بھر کیلئے تنہائی پسند نہ کی فتنے سے بچنے کیلئے، بتاؤ ہمارے لئے تنہائی کتنی خطرناک ہوگی، لہٰذا اگر بچنا ہے تو ان تمام احتیاطوں کو عمل میں لانا پڑے گا۔

فائدہ: سلف صالحین امرد سے ایسے دور بھاگتے جیسے کسی درندے سے دور بھاگا جاتا ہے،

ارے بھائی: خیر اور بھلائی سلف کی اتباع میں ہی ہے۔ (تسہیل المقاصد)

حضرت بشر حافی کا معاملہ امرد کیساتھ

اپنے وقت کے صوفیاء اور اولیاء کے سردار یعنی حضرت بشر حافی آپ اتنا بلند مرتبہ رکھتے تھے، کہ وقت کے امام امام المسلمین حجۃ الاسلام امام احمد بن حنبل علیہ الرحمہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے، اور آپ کے گھوڑے کی لگام پکڑ کر آگے چلتے، اور حضرت بشر حافی اوپر سوار ہوتے کسی شخص نے ایک دن آپ سے کہا یا حضرت آپ تو وقت کے امام ہیں خرقہ پوش گمنام شخص کا ادب اتنا کیوں کرتے ہو، آپ نے فرمایا اے سائل سن احمد بن حنبل جس خدا کو مانتا ہے بشر حافی اس خدا کو جانتا بھی ہے۔

اتنے بڑے عابدزاہد کا امرد کے متعلق کردار پڑھیے اور نصیحت حاصل کیجئے۔

امام ابن جوزی ذم الھوٰی میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ بشر حافی علیہ الرحمہ کے گھر کے دروازے پر لڑکی آئی اس نے کسی اور گھر کا پوچھا تو آپ نے اسے جواب دیا (گھر کا پتہ بتلادیا) کچھ دیر کے بعد ایک خوبصورت لڑکا آیا اس نے آپ کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا آپ باہر تشریف لائے تو اس نے بھی ایک گھر کا پتہ پوچھا تو آپ نے نظریں جھکالیں اور اسے جواب نہ دیا پھر اس نے دوبارہ سوال کیا (فَغَمَّضَ عَيْنَيْهِ) آپ نے اپنی آنکھوں کو بند کرلیا (سبحان اللہ عزوجل) پاس جو خادم کھڑے تھے انہوں پتہ بتا دیا تو آپ نے آنکھیں کھولیں، جب وہ بچہ چلا گیا تو فقراء خدام نے آپ کو عرض کی حضور عورت نے سوال کیا تو آپ نے جواب دے دیا لڑکے نے پوچھا تو جواب نہ دیا آپ نے فریا (نعم) ہاں میں نے ایسا ہی کہا اور اسکی وجہ ذکر کرتے ہوئے حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ کی بات نقل کی (اذا اقبلت المراۃ اقبل معھا شیطان اذا اقبل الا مرد معہٗ شیطانا ن فخشیت علی نفسی من شیطانیہ) فرمایا جب عورت آتی ہے تو اسکے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے اور جب امرد لڑکا آتا ہے تو اسکے ساتھ دو شیطان ہوتے ہیں تو میں نے دو شیطانوں سے خطرہ کیا کہ کہیں

مجھ پر یہ حملہ نہ کردیں۔ (ذم الھوٰی)

شیطان کا سخت جال

عزیزان محترم: علامہ ابن حجر مکی الزواجر میں کتاب الکبائر لذھبی کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں،

سلف صالحیں امرد سے نفرت کرنے میں اور بچنے میں انتہائی مبالغہ فرماتے، (سموھم الانتان) انکا لقب مردار رکھتے جیسے مردار سے بھاگا جاتا ہے ویسے ہی اس سے بھاگتے تھے (لاستقظارھم شرعا) کہ شرعا نہیں گندا سمجھا جائے (دراصل گندے وہ نہیں بلکہ ہمارہ نفس گندا ہے) اور وہ مطلقا دیکھنے سے منع کرتے۔

بعض کا یہ کہنا ہے کہ خوبصورت امرد کی طرف صحیح نظر سے دیکھنا ممنوع نہیں، اے غافل یہ شیطان کا انتہائی گہرا مکروفریب ہے۔

محدث ابن جوزی ذم الھوٰی میں ایک بزرگ کے حوالے سے لکھتے ہیں ،جو یہ کہے کہ امرد کی طرف دیکھنے سے مجھے شہوت نہیں آتی وہ جھوٹا ہے۔

لہذا اے بھائی: ابلیس لعین جو انسان کا عدو مبین (کھلا دشمن) ہے جو ہر وقت دین وایمان کی قیمتی متاع کو سلب کرنے کی فکر میں ہے، اس کے دھوکے میں نہ آنا

لہذا اے محتاط عقلمند: تجھ پر لازم ہے اس کے راستوں اور بہکاؤں اور خوش

نمائیوں سے اجتناب کر، خواہ وہ کم ہوں یا زیادہ، ظاہر ہوں یا مخفی، اور اسکی ہلاکت خیز فریب کاریوں سے پناہ ہی مانگتا رہے۔

اس ضمن میں ایک واقعہ ذکر کرتا ہوں: حضرت ابوسعید خراز فرماتے ہیں کہ میں نے شیطان کو خواب میں دیکھا وہ مجھ سے پہلو تہی کرتے گزر رہا تھا، میں نے اسے کہا کی ادھر آؤ تمہیں کیا ہوا اس نے کہا میں تم لوگوں کا کیا کروں میں جس چیز کے ذریعے تم لوگوں کو دھوکا دیتا ہوں اسے تم اپنے نفسوں سے دور پھینک دیتے ہو میں نے کہا وہ کیا ہے اسنے کہا دنیا، جب واپس جانے لگا تو میری طرف متوجہ ہوا اور کہا میرے لئے تم میں ایک باریک بات ہے (جس کے ذریعے تم جیسے صوفیاء کو پھسلانے کی امید رکھتا ہوں) میں نے کہا وہ کیا ہے، اس نے کہا نوعمر لڑکوں کی صحبت

از خدائے خویش غافل مباش
غافلانہ دردرہ باطل مباش

جائے گریہ است ایں جہاں درد مخند
چشم عبرت برکشا ولب ببند

معلمین کی بارگاہ میں چند گزارشات

احقر کا اساتذۂ کرام کی کی بارگاہ میں عرض کرنا اگرچہ سوئے ادب ہے لیکن جسطرح ایک طالب علم کچھ لکھ کر بغرض اصلاح استاد کو پیش کرتا ہے

ناچیز بھی اصلاح کی نیت سے عرض کر رہا ہے اگر غلط ہو تو اصلاح فرما کر ناچیز پر احسان عظیم فرمائیں، اور اگر صحیح ہو تو ناچیز کو اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

عرض یہ ہے: کہ استاد باپ کی طرح ہوتا ہے بلکہ باپ سے بھی بڑھ کر ،سیدی امام اعظم اپنے مشائخ کیلئے دعا پہلے مانگتے تھے اور والدین کیلئے بعد، میں کسی نے آپ سے پوچھا حضور ایسا کیوں فرماتے ہو؟ فرمایا والدین اوپر سے نیچے لائے اور مشائخ پھر نیچے سے اوپر لے گئے، مادیت سے نکال کر روحانیت کو عروج دیا۔

اے میرے اساتذہ کرام: آپ نے بچوں کے مستقبل کو روشن کرنا ہے یہ بچے امانت ہیں اگر انکے علم و عمل تربیت اور اخلاق کے سنوارنے میں تھوڑی سی بھی لغزش ہوگئی تو مالک تعالیٰ معاف نہیں فرمائے گا اور دنیا میں بھی عزت خاک میں مل جائے گی اور آخرت میں بھی رسوائی ہوگی۔

آپ نے انکی چڑھتی جوانیوں کو دین کی راہ پہ ڈالنا ہے انہیں عمیر بن ابی وقاص، طارق ابن زیاد اور محمد ابن قاسم علیہم الرضوان بنانا ہے۔

لہٰذا انکے کردار کی حفاظت میں انتھک محنت کرنی چاہئے انکے دلوں کے اندر برائی اور بے حیائی کفر کی نفرت کوٹ کوٹ کے بھر دو، انہیں سے امیدیں وابستہ ہیں، انکی حفاظت کرو اور نہ خود انکی طرف بری نگاہ سے

دیکھا جائے اور نہ ہی کسی کو دیکھنے دیا جائے، جو آداب اور ھدایات اسلاف نے بیان فرمائی ہیں انکو عمل میں لایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ بچے ہمارا مستقبل روشن کر دیں گے، پوری قوم کے اندر اسلام اور ایمان کی روح پھونک دیں گے پھر یہ بھٹکے ہوئے انسان انکی رہنمائی سے کفار کے آگے سینہ سپر ہو کر انہیں شکست فاش دے دیں گے اور ہر ہر طرف ایمان کی ہی بہاریں ہوں گی۔

یہ جنگ کفر و فسق ہے اگر تجھ کو جیتنی
پھر نوجوان کو قاسم و طارق بنا کے لا

اپنے عزیز طلباء سے کچھ باتیں

اے میرے بھائیو: علم کا نور عمل سے حاصل ہوتا ہے اور عمل کی مٹھاس قلب و نگاہ کی حفاظت سے ہے، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں علم نافع حاصل ہو تو چاہیئے کہ تقوی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائیں، پوری احتیاط سے کام لیں کیونکہ جو جتنا اپنے نفس سے ڈرتا ہے اتنا محفوظ رہتا ہے اور جس نے اپنے نفس کی لگام کو ڈھیلا چھوڑا وہ ہلاک ہو گیا،

(اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ملعون کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھے)

ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے
در دو عالم راحتش بخشد خدائے
رحمت حق باد بر جان کسے
کیں نصائح را بخواند بسے

جو عاقل ان نصیحت آموز باتوں پر عمل کرے اللہ تعالیٰ اسکو دونوں جہانوں میں راحت وسکون عطاء فرمائے

میری دعاء

اے میرے مالک جل شانہٗ میرے آقا علیہ الصلاۃ والسلام کے طفیل سے ناچیز کی اس ادنیٰ سی سعی کو اپنی مقدس بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

میرے شیخ مکرم مجدد ماۃ حاضرہ حضور قطب الوجود خواجہ محمد شفیع چشتی علیہ الرحمہ کے مزار پرانوار پر کروڑہا رحمتوں کا نزول فرمائے، کہ جنکی تعلیم و تربیت سے کچھ لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

(مجھے آج تک یاد ہے کہ ناچیز جب دیپالپور میں بیعت ہونے کیلئے حاضر خدمت ہوا تو اس وقت بے ریش تھا آپ نے کپڑے کیساتھ بیعت فرمایا) اور میرے شیخ و مرشد دانائے افرنگ حجۃ الاسلام امام الادب حضور خواجہ محبوب فرید چشتی مدظلہٗ العالی کا سایہ عاطفت ہم پر قائم و دائم رکھنا اور میرے آقا شیخ الاسلام والمسلمین محدث کبیر فقیہ العصر محقق علی الاطلاق آیۃ من آیات اللہ امام الغیرت مفتی عرب وعجم مفتی محمد فضل احمد چشتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو صحت عافیت والی عمر خضری عطا فرمائے۔اور

میرے مالک تعالیٰ اس تحریر کو قبول فرما کر میرے تمام شیوخ کیلئے اور میرے والدین اور میرے برادر اکبر اور تمام معاونین کیلئے اور میرے لئے سامان مغفرت بنا

(آمین بجاہ النبی الکریم)

یاالٰھی رحم کن برما ہمہ
عفوکن جملہ گناہ ما ہمہ

عاجزیم وجرمہا کردہ بے
نیست مارا غیر تو دیگر کے

یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسید
جسم پژمردہ بتاب و تب رسید

شربت شہد شہادت نوشیم
خلعت راہ سعادت پوشیم

اے مالک تعالیٰ

چوں ندارم درددو عالم جز تو کس
ہم تو می باشی مرا فریادرس

لاشیءمحمد سلطان عفا اللہ تعالیٰ عنہ

20 ربیع الثانی 1446ھ بروز جمعرات

تقریظ

حضور شیخ الاسلام دانائے افرنگ امام الغیرت مفتی

محمد فضل احمد چشتی مدظلہ العالی

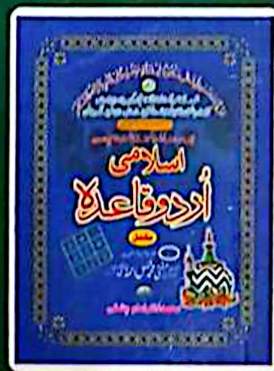
مبسملاً ومحمدلاً ومصلیاً ومسلماً امابعد

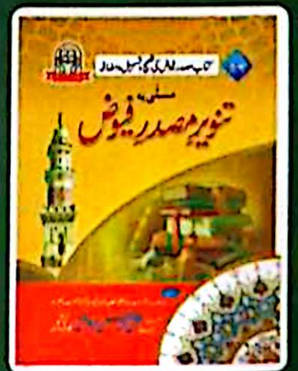
قارئین کرام اسلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ پیش نظر کتابچہ دیرینہ ضرورت کی قضا ہے ۔ اگرچہ تعلیمی نظام اور ماحول کا تقاضا امرد پسندی بلکہ حیوان پسندی کا عنوان تھا مگر مدارس کے طلباء کیلئے اسقدر کافی وافی ہے مؤلف موصوف مدظلہ کی خدمت قبول اور کامیاب ہو اور سب کی مغفرت کا سامان ہو آمین

بجاہ النبی الامین چشتی غفرلہ









ہدیہ 150

مکتبہ غوثیہ چشتیہ

0301-2072377, 0347-2672377